



سوال

(1078) غیر محرم عورت کے جنازے کو کندھا دینا اور قبر میں اتارنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا شرعی طور پر کوئی ایسا حکم ہے کہ عورت کے جنازے کو غیر محرم کندھا نہیں دے سکتا اور نہ قبر میں ہی اتار سکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے جنازے کو غیر محرم کندھا دے سکتا ہے۔ شرعاً اس میں کوئی پابندی نہیں۔ حدیث کے الفاظ

‘وَأَحْتَمِلْنَا الرِّجَالَ عَلَىٰ أَعْنَاقِنَا’ سب کو شامل ہیں۔ (صحیح بخاری، باب حَمَلُ الرِّجَالِ الْجَنَازَةَ دُونَ النِّسَاءِ، رقم: ۱۳۱۳)

اسی طرح قبر میں محرم یا کوئی دوسرا نیک صالح آدمی اتار سکتا ہے۔ ملاحظہ ہو! (صحیح بخاری) صحیح بخاری، باب مَنْ يَدْخُلُ قَبْرَ الْمَرْأَةِ، رقم: ۱۳۲۲)

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 852

محدث فتویٰ